



سوال

(600) کیا دنیاوی علم حاصل کرنے کا مرتبہ دینی علم حاصل کرنے والے کے برابر ہو سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت شیخ علیہ السلام کا ارشاد مبارک ہے۔ علم کا حاصل کرنا ہر مرد، عورت پر فرض ہے۔ کیا اس علم میں دین کے علاوہ دنیاوی علم بھی شامل ہے؟ اور یہ بھی ارشاد ہے کہ ”جو علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے وہ اکی راہ میں نکلتا ہے اب جو دنیاوی علم صرف اور صرف دین کو قائم پہنچانے کے لیے حاصل کرے گا، کیا اس کا مرتبہ بھی اتنا ہی ہوگا جتنا کہ دین کا علم حاصل کرنے والے کا؟ جب کہ دنیاوی علم حاصل کرنے والے نے دین کے بنیادی علم کو حاصل کر لیا ہو؟ (محمد جمانگیر پوٹھ شیر ڈیال میر پور کے۔ اسے)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دنیاوی علم کو جب دینی جذبہ سے حاصل کیا جائے وہ بھی اسکے حکم میں ہے:

’إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ‘ (صحیح البخاری، کینت کان بئذء الوضی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟، رقم: ۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجہاد: صفحہ: 448

محدث فتویٰ